

- ۱۔ رضایہ الہی ہمارا مقصود ہے۔
- ۲۔ رسولِ خدا ہمارے رہنما ہیں۔
- ۳۔ قرآن ہمارا دستور ہے۔
- ۴۔ جہاد ہمارا راستہ ہے۔
- ۵۔ شہادت ہماری آرزو ہے۔

اصل کتاب عربی میں ہے جس کا ترجمہ مشہور عالم دین شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد چراغ صاحب کے صاحبزادے حافظ محمد حنیف صاحب نے کیا ہے۔ ترجمہ میں بعض مقامات پر اسلوب بیان گھٹکتا ہے۔ عربی کے اسلوب اور اردو کے اسلوب بیان میں بہر حال فرق ہے۔ اس لیے ضروری تھا کہ ترجمے سے ترجمانی پر توجہ دی جاتی۔ گلستان پبلیکیشنز نے یہ کتاب بڑے اہتمام سے شائع کی ہے۔ کتابت اور طباعت کا معیار نہایت اعلیٰ ہے۔ سرورق دیدہ زیب ہے۔ تحریک اسلامی سے وابستہ حضرات کے لیے اس کا مطالعہ ناگزیر ہے۔

نام کتاب اقبال اور آج کے دین
مصنف خالد علوی ایم۔ اے۔ ایم۔ او۔ ایل
فخامت ۹۲ صفحات
قیمت ۲/۱۰ روپے

ناشر: المکتبہ العلیہ ۱۵ لیک روڈ لاہور

خوبصورت اردو ٹائپ میں طبع شدہ یہ کتاب اپنے موضوع کے لحاظ سے نہایت دقیق اور اہم کتاب ہے اور حق یہ ہے کہ ان چند صفحات میں مصنف نے موضوع کا حق ادا کر دیا ہے۔ ڈاکٹر اقبال ہمارے قومی شاعر ہیں اور قومی شاعر اس لیے کہ انہوں نے شعر و سخن کو ذریعہ بنا کر بحیثیت مسلمان اسلامی نظریات کی تبلیغ کی ہے۔ ڈاکٹر موصوف معروف معنوں میں کوئی عالم دین نہ تھے لیکن عقل و بصیرت اور جذبہ عشق کے جن دوسرے ہتھیاروں سے وہ لیس تھے ان سے انہوں نے اسلام کی برتری اور دفاع کے لیے خاطر خواہ کام لیا ہے اور اس طرح انہوں نے اسلام کے متعلق مغربی اقوام اور مغرب زدہ مسلمانوں کے پھیلائے ہوئے ٹکوک و شبہات کو ان کے مسلمات سے ہی ختم کرنے کی کوشش کی ہے۔ صاحب کتاب نے بڑے دلکش انداز میں ایسے دین کا مفہوم، اس کی ضرورت، اہمیت اور افادیت، تحریک اچانکے اسلام کا تاریخی پس منظر اور تحریک اچانکے دین میں ڈاکٹر صاحب کا مقام و مرتبہ بیان کیا ہے۔ موضوع کی اٹھان نہایت پیار سے انداز میں ہوئی ہے۔ اگرچہ یہ پورا مقالہ مختلف کتب سے ماخوذ ہے اور خود مصنف نے بھروسے اس کا اظہار کر دیا ہے۔ لیکن بیان و اظہار اور اسلوب و ترتیب نے اسے